

159355 - ایک آدمی کے پاس کرایہ پر دی ہوئی پراپرٹی، زمین، اور ماہانہ تنخواہ ہے، اس کے ذمہ قرض بھی ہے، تو وہ زکاة کیسے دیگا؟

سوال

میرا دوست پراپرٹی کا مالک ہے جس سے سالانہ 15000 ریال کرایہ وصول کرتا ہے، اور مذکورہ حاصل شدہ رقم گھریلو ضروریات میں صرف کر دیتا ہے، اسی طرح اسکے پاس 16000 ریال مالیت کی زمین بھی ہے، اور ساتھ میں اس نے بینک سے 30000 ریال قرض بھی لے رکھا ہے، اسکی ملازمت سے حاصل ہونے والی تنخواہ چھ ہندسوں سے کم نہیں ہوتی [یعنی: 100000 (ایک لاکھ) ریال سے کم نہیں ہے] لیکن اس میں سے وہ کچھ بھی بچت نہیں کرتا، اسکا ارادہ ہے کہ جیسے ہی مالی حالات اسکے درست ہونگے تو قرض فوراً ادا کر دیگا، میرا سوال یہ ہے کہ اس پر واجب ہونے والی زکاة کی کیا مقدار ہے؟

پسندیدہ جواب

الحمد لله.

اول:

کرایہ پر دی ہوئی پراپرٹی سے حاصل ہونے والے کرائے کی رقم میں زکاة اس وقت واجب ہوگی جب یہ رقم بذات خود نصاب کے برابر ہو، یا دیگر نقدی ملائے سے نصاب کے برابر ہو جائے، اور اس پر سال بھی گزرے تو اس میں سے چالیسواں حصہ یعنی: 2.5% زکاة ادا کی جائے گی۔

کرائے کا سال پراپرٹی کرایہ پر دینے سے ہی شروع ہو جائے گا، چنانچہ اگر آپکا دوست سال کے آخر میں کرایہ کی رقم وصول کرتا ہے تو اس پر زکاة لازم ہوگی، جس میں سے چالیسواں حصہ ادا کیا جائے گا، جسکی مقدار:

$$375 = 2.5\% \times 15000 \text{ ریال ہوگی}$$

اور اگر کرایہ کی رقم ایڈوانس وصول کر کے اپنے اہل خانہ پر خرچ کر دیتا ہے، اور اس میں سے کچھ بھی بچت نہیں کرتا تو اس پر کوئی زکاة نہیں ہے۔

دوم:

اگر اپنی مملوکہ زمین کو تجارت کے طور پر فروخت کرنا چاہتا ہے تو اس پر ہر سال زکاة لازم ہوگی، چنانچہ زمین کی قیمت کا اندازہ لگا کر اس میں سے چالیسواں حصہ زکاة کی مد میں دیا جائے گا۔

چنانچہ اگر اس زمین کی قیمت کا اندازہ 16000 ریال ہے تو اس میں سے 400 ریال زکاة ادا کرنی ہوگی۔

اور اگر اس زمین کو تجارتی طور پر فروخت نہیں کرنا چاہتا، بلکہ اس پر ذاتی یا کرایہ پر دینے کیلئے رہائشی عمارت قائم کرنا چاہتا ہے تو ایسی صورت میں زمین کی قیمت پر زکاة نہیں ہوگی۔

سوم:

ماہانہ تنخواہ پر اس وقت زکاة لازم ہوگی جب انسان اس میں سے بچت کر کے رقم محفوظ کرے، اور اس پر سال بھی گزر جائے، چنانچہ اگر آپکا دوست اپنی تنخواہ میں سے کچھ بھی نہیں بچاتا تو اس پر زکاة نہیں ہے۔

چہارم:

اگر انسان پر قرض بھی ہو تو صحیح موقف کے مطابق قرض کا زکاة کے واجب ہونے پر کوئی اثر نہیں ہوگا، چنانچہ سال پورا ہونے پر اس کے پاس موجود سارا ایسا مال جس پر زکاة واجب ہوتی ہے، اس سارے مال میں سے زکاة ادا کی جائے گی، اور قرضے کی رقم اس میں سے منہا نہیں کی جائے گی۔

مزید تفصیل کیلئے سوال نمبر: (47760) ، (10823) اور (78807) کا مطالعہ کریں۔

واللہ اعلم .